DANISH

(Research Journal)

2002-2003

POST GRADUATE
DEPARTMENT OF PERSIAN
The University of Kashmir, Hazratbal, Srinagar - 6

Scanned with CamScanner

توانا بود هر که دانا بود
ز دانش دل پیر برنا بود

دانش

نشریهٔ گروه فارسی دانشکدهٔ ادبیات و علوم انسانی
دانشگاه کشمیر

Pivara Press, Sgr Ph. : 2456945

Scanned with CamScanner

بنی آدم اعضای یکدیگرند
که در آفرینش زیک جوهرند
چو عضوی بدرد آورد روزگار
دگر عضو ها را نماند قرار
تو کز محنت دیگران بی غمی
نشاید که نامت نهند آدمی

سعدی

Human beings are limbs to one another,
As their creation proceeds from the same essence,
If ever times cause pain to one limb,
The other limbs lose comfort and rest;
You who are unconcerned with the pain of others;
Cannot merit the name of a human being.

Scanned with CamScanner

دانش

سالِ تأسیس ۱۹۶۹ میلادی

شمارهٔ بیستم • سال ۲۰۰۳ میلادی

مدیر مسئول و سردبیر

پروفیسور محمد صدیق نیازمند

رئیس بخش فارسی دانشگاه کشمیر

مدیر معاون

دکتر محمد شفیع خان

دانشیار بخش فارسی دانشگاه کشمیر

نشریهٔ گروه فارسی، دانشکدهٔ ادبیات و علوم انسانی دانشگاه کشمیر

Scanned with CamScanner

— کلیهٔ حقوق نشر بحق گروهٔ فارسی محفوظ می باشد

سالِ چاپ ——— ژانویه ۲۰۰۳ میلادی

تیراژ ——— پانصد نسخه

بهای یک شماره ——— ۸۵ روپیه

چاپ خانه ——— پیارا پرنٹنگ پریس سری نگر

خوش نویس ——— محمد یعقوب

کمپوٹر کمپوزنگ ——— محمد سلیم مخدومی

بخشِ فارسی دانشگاهِ کشمیر سرینگر

شورای مشاوران

- پروفیسور محمد منور مسعودی
- دکتر سیده رقیه
- دکتر زبیده جان
- دکتر محمد یوسف لون

بخش فارسی دانشگاه کشمیر

Scanned with CamScanner

فہرستِ مطالب

اداریہ ———— ۹

بخشِ فارسی

سہمِ کشمیر در ترویج و پیش رفت زبان و ادبیات فارسی — پروفیسور محمد صدیق نیازمند ۱۳

دورۂ بازآموزی استادان زبان و ادبیات فارسی

در دانشگاہ کشمیر ———— پروفیسور محمد صدیق نیازمند ۳۹

بخشِ اردو

اکبری عہد کا فارسی ادب — سہ روزہ سیمنار کی روداد۔ ڈاکٹر محمد شفیع خان ۴۴

خطبۂ استقبالیہ ———— پروفیسر محمد صدیق نیازمند ۵۰

خطبۂ افتتاحیہ ———— وائس چانسلر پروفیسر جلیس احمد خان ۵۵

کلیدی خطبہ ———— پروفیسر شمس الدین احمد ۵۹

فارسی غزل میں طرز و تنوع ———— پروفیسر محمد صدیق نیازمند ۷۰

نصاب مرزا محمد قلیچ خان ———— پروفیسر غلام محمد شاد ۷۷

تحفتہ الاحباب ——— ڈاکٹر غلام رسول جان ۹۵
فیضی کی شاعری پر دین الٰہی کا پرتو ——— ڈاکٹر محمد شفیع خان ۱۰۷
دور اکبری میں فارسی ادب کا مختصر جائزہ ——— ڈاکٹر سیدہ رقیہ ۱۲۹
منتخب التواریخ کا تنقیدی جائزہ ——— ڈاکٹر محمد یوسف لون ۱۳۷
فارسی ضرب الامثال کا ہندوستانی زبان میں استعمال ——— ڈاکٹر وجیہہ الدین ۱۶۹

بخش انگلیسی

The Poetry of the Sultan-al-Arifin (R.A) CIRCLE
Professor G. R. Malik

Persian Department at a glance
Professor M.S. Niazmand

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

"دانش" کا یہ بیسواں شمارہ ایک خاص اور منفرد نوعیت کا حامل ہے۔ اس شمارے میں مارچ ۲۰۰۲ء عیسوی میں منعقد ہونے والے تین روزہ سمینار جس کا موضوع THE PERSIAN LITERATURE PRODUCED DURING THE REIGN OF AKBAR (اکبر کے عہد کا فارسی ادب) تھا، میں پڑھے گئے مقالات شامل ہیں۔ اس تین روزہ کل ہند سمینار کا انعقاد کشمیر یونیورسٹی کے فارسی شعبے نے کیا۔ کشمیر اور کشمیر سے باہر آنے والے مختلف مضامین کے ممتاز دانشوروں نے اکبر کے دور میں لکھے گئے فارسی ادب سے متعلق تحقیقی اور معلوماتی مقالے پیش کئے۔ ادارہ نے فیصلہ لیا کہ اس سمینار میں پڑھے گئے تمام مقالات کی اہمیت کے پیش نظر انہیں دانش کے اس شمارے میں شایع کر کے فارسی ادب کے ساتھ والہانہ شغف رکھنے والوں تک پہنچایا جائے۔ اس شمارے میں چھنے گئے مقالات کے علاوہ کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب پروفیسر جلیس احمد خان ترین صاحب کے مذکورہ سمینار میں پڑھے گئے افتتاحی خطبے، شعبۂ فارسی کے بانی سربراہ جناب پروفیسر ڈاکٹر شمس الدین احمد صاحب کے کلیدی خطبے اور فارسی شعبے کے موجودہ سربراہ اور مذکورہ سمینار کے ڈائریکٹر جناب پروفیسر محمد صدیق

نیاز مند صاحب کے خطبہ استقبالیہ کے علاوہ سیمینار کی کارروائیوں کی جامع رپورٹ اور تجاویز بھی شامل ہیں۔ دانش کے اس شمارے میں شعبۂ فارسی کا مکمل اور مفصل تعارف جو انگریزی زبان میں ہے بھی شامل ہے۔

پروفیسر غلام رسول ملک نے انگریزی میں 'THE POETRY OF SULTAN-UL-ARIFIN (R.A) CIRCLE' کے عنوان کے تحت اپنے مقالے میں صوفی شاعری کی خصوصیات کو فارسی زبان کے بعض صوفی شعرا کی شاعری کی روشنی میں اجاگر کیا۔ پروفیسر محمد صدیق نیاز مند نے فارسی زبان میں لکھے گئے اپنے مضمون جس کا عنوان "سہم کشمیر در ترویج و پیشرفت زبان و ادبیات فارسی" ہے، میں فارسی زبان و ادب کی ترقی اور ترویج میں کشمیر کے سخنوروں اور شاعروں کا حصہ منظر عام پر لاتے ہوئے کشمیر میں فارسی زبان کی ضرورت اور اہمیت کی طرف علم و ادب کے دلدادوں کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ پروفیسر نیاز مند نے "فارسی غزل میں طرز و تورع" کے زیر عنوان لکھے گئے مقالے میں "طرز و تورع" کے پس منظر اور خصوصیات پر سیر حاصل روشنی ڈالی ہے۔ کشمیر کے ایک معروف محقق پروفیسر غلام محمد شاد صاحب نے "نصاب مرزا محمد قلیچ خان" کے عنوان سے لکھے گئے اپنے مقالے میں کشمیر میں اکبر کے گورنر قلیچ خان کے ایک منظوم مسودے کو منظر عام پر لایا جس میں فارسی اور کشمیری ادب کے شایقین کے لئے قابل قدر سرمایہ موجود ہے۔ ڈاکٹر غلام رسول جان نے "تحفۃ الاحباب" کے بنیادی اہداف کو اجاگر کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد شفیع خان نے اپنے مقالے میں فیضی کی شاعری کے داخلی شواہد اور دوسرے مستند مآخذ کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ فیضی "دین الٰہی" کا حامی تھا۔ ڈاکٹر سیدہ رقیبہ نے اکبر کے دور میں تخلیق شدہ فارسی ادب کا اجمالی جائزہ لیتے ہوئے ایک دقیع مقالہ لکھا ہے۔

Scanned with CamScanner

"منتخب التواریخ کا مختصر تنقیدی جائزہ" کے عنوان سے ڈاکٹر محمد یوسف لون کا ایک قابل قدر اور تنقیدی نوعیت کا مقالہ دانش کے اس شمارے میں شامل ہے۔ ڈاکٹر وجیہہ الدین نے اپنے مقالے میں فارسی اور اردو ضرب الامثال کے درمیان مماثلت سے متعلق دلچسپ اور اہم معلومات کا اضافہ کیا ہے۔

دانش نے علم و ادب کی دنیا میں ایک مناسب مقام حاصل کیا ہے۔ فارسی زبان و ادب کے سرگرم محققوں کے لیے جموں و کشمیر میں دانش کے سوا کوئی دوسرا موثر ذریعہ اظہار نہیں ہے۔ دانش کے اعلیٰ معیار کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ جہاں اس کے لیے لکھنے والے ہندوستان کے چوٹی کے اساتذہ بھی ہیں وہاں اس کے پڑھنے والوں میں دنیا کے مختلف ممالک کی بڑی بڑی علمی شخصیات بھی شامل ہیں۔ "دانش" پر ایران، امریکہ اور ہندوستان کے موقر ادبی جریدوں میں فکر انگیز تبصرے شایع ہوتے ہیں۔ "دانش" کی روز افزوں پیش رفت کا خیال رکھنا فارسی زبان و ادب کے ساتھ شغف رکھنے والوں کی ذمہ داری ہے۔ "دانش" کی اہمیت کشمیر یونیورسٹی سے شایع ہونے والے تمام علمی اور ادبی جریدوں کے مقابلے میں منفرد ہے کیونکہ یہ اس زبان و ادب کے ساتھ وابستہ ہے جس میں سائنس، فلسفہ، ریاضی، عمرانیات، ادبیات اور دوسرے علوم کے محققین کے لیے کام کرنے کے بہت زیادہ امکانات موجود ہیں۔

ادارہ